محاسبہ قادیانیت کی تاریخ میں مجلس احرار اسلام کا کردار مرکزی حیثیت کا حامل ہے (پروفیسر خالد شبیر احمد)

پاکستان کو سب سے زیادہ نقصان قادیانیوں نے پہنچایا (مولانا زاہد الراشدی)

مسلمان اور قادیانی ایک ساتھ نہیں چل سکتے (پروفیسر ابوالکلام صدیقی)

قادیانی یہود ونصاریٰ کے تنخواہ دار ایجنٹ ہیں (سید محمد کفیل بخاری)

قادیانیوں کے دجل و تلبیس اور گمراہی سے بچانے کے لیے تمام مذہبی طبقات کو ایک ہو جانا چاہیے (مولانا محمد مغیرہ)

قادیانی، مسلمانوں کو آپس میں لڑا کر صیہونی وصلیبی مقاصد وعزائم کی تکمیل کر رہے ہیں (طاہر عبدالرزاق)

(مرکزی دفتر احرار لاہور میں تین روزہ ''ردّ قادیانیت کورس'' میں مقررین کا خطاب)

لاہور (۴؍ستمبر) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام تین روزہ سالانہ ''ردّ قادیانیت کورس'' دفتر احرار میں منعقد ہوا۔ جس کی مختلف نشستوں میں، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، ممتاز سکالر پروفیسر خواجہ ابوالکلام صدیقی، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ اور طاہر عبدالرزاق نے خطاب کیا۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ محاسبہ قادیانیت کی تاریخ میں مجلس احرار اسلام کا کردار ایک مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ انسانی حقوق کے تحفظ کی آڑ میں سرکاری سرپرستی میں این جی اوز جو کھیل کھیل رہی ہے، وہ ملک کے نظریاتی و اسلامی تشخص کی تباہی کا کھیل ہے۔ قادیانی اسلامی تعلیمات کو قادیانیت کی طرف منسوب کر کے اسلام کو بے وقعت کرنا چاہتے ہیں۔ بعض سیاسی قوتیں قادیانیوں کو تحفظات فراہم کر رہی ہیں۔ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ عالمی طاقتیں قادیانیوں کو ہتھیار کے طور پر مسلمانوں کے خلاف استعمال کر رہی ہیں۔ خارجی اور داخلی سطح پر پاکستان کو سب سے زیادہ نقصان قادیانیوں نے پہنچایا۔ ہمیں ہر سطح پر قادیانیوں کی دین اور ملک کے خلاف سازشوں اور سرگرمیوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی مذہب کی بنیاد جھوٹ، دھوکہ اور فریب پر ہے۔ قادیانی یہود ونصاریٰ کے تنخواہ دار ایجنٹ ہیں۔ وہ مذہب کی آڑ میں مسلمانوں میں ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ مجلس احرار اسلام ان کی ہر سازش کو ناکام بنا دے گی۔ ممتاز سکالر پروفیسر خواجہ ابوالکلام صدیقی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ مخبر صادق بھی تھے۔ آپ نے ختم نبوت کے اعلان کے ساتھ اپنے بعد جھوٹے مدعیانِ نبوت کی بھی خبر دی تھی جو سچ اور حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا شخص تھا جس نے رداء ختم نبوت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی مگر عبرتناک انجام سے دوچار ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اور قادیانی ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ طاہر عبدالرزاق نے کہا کہ قادیانی اسلام اور وطن کے غدار ہیں۔ وہ حضور علیہ السلام کے وفادار نہیں تو مسلمانوں اور وطن کے وفادار کیسے ہو سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات اور دہشت گردی کے پس منظر میں بھی قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔ وہ مسلمانوں کو آپس میں لڑا کر صیہونی وصلیبی مقاصد وعزائم کی تکمیل کر رہے ہیں۔ مسلمان متحد ہو کر اسلام اور وطن کے دفاع کی جدوجہد کریں۔ جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ مسلمانوں کو قادیانیوں کے دجل و تلبیس اور گمراہی سے

بچانے کے لیے تمام مذہبی طبقات کو ایک ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے قادیانیوں کے مغالطوں کو طشت از بام کیا اور شرکاء کے سوالات کے تفصیلی جوابات بھی دیئے۔

قادیانی فتنے کا تعاقب نہ ہوتا تو آج یہ ملک کفر وارتداد کی لپیٹ میں ہوتا (سید عطاء المہیمن بخاری)

مجلس احرار نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور آزادی کیلئے جو جنگ لڑی وہ ہمارا قومی وتاریخی ورثہ ہے (نوابزدہ نصر اللہ خان)

(سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے مقررین کا خطاب)

لاہور (۷ رستمبر) لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو ۱۹۷۴ء میں پارلیمنٹ کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی دن کے حوالے سے ملک بھر میں ''یوم تحفظ ختم نبوت'' جوش وخروش اور تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر اجتماعات اور سیمینارز منعقد ہوئے، جن میں اس تاریخ ساز فیصلے کے پس منظر پر روشنی ڈالی گئی اور شہدائے ختم نبوت، علماء حق اور اکابر احرار کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس سلسلہ میں، دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' منعقد ہوئی، جس میں مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ قادیانی اسلام دشمنوں کا سب سے بڑا گروہ ہے جو اسلام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتا ہے۔ لیکن ختم نبوت کے پروانے ان کی اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ قادیانیت کسی بھی روپ میں دنیا میں جہاں بھی پنجے گاڑنے کی کوشش کرے گی، اس کا تعاقب کیا جائے گا اور ہر سطح پر ان کا سد باب کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شکست ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی ان کا مقدر ہوگی۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں حکمران طبقہ قادیانی سازشوں اور ان کی تبلیغی کوششوں کا نوٹس لے اور آئین پاکستان کے مطابق سخت اقدامات کرے۔ مقررین نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کا مشن اسلامی نظام کے نفاذ اور فتنہ قادیانیت کے خاتمے تک جاری رہے گا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کے لیے ۱۹۵۳ء میں دس ہزار فدایانِ توحید وختم نبوت نے اپنے سینے گولیوں سے چھلنی کروائے۔ قادیانی فتنے کا تعاقب نہ ہوتا تو آج یہ ملک کفر وارتداد کی لپیٹ میں ہوتا۔ حکمران قادیانیوں کو تحفظ فراہم کر نا ملت اسلامیہ سے غداری کے مترادف ہے۔ بزرگ سیاستدان نواب زادہ نصر اللہ خان نے کہا کہ عالم اسلام سے پاکستان کو الگ کر کے ''سب سے پہلے پاکستان'' کی بات کرنے والے حکمران کون سے پاکستان کی بات کر رہے ہیں۔ موجود حکومت کو عوامی تائید حاصل نہیں۔ اس لیے امریکہ کی فرمانبرداری میں سبقت لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی فتنہ ملت اسلامیہ سے جہاد کی روح نکالنے کے لیے انگریزوں نے پیدا کیا۔ آج بھی تمام کفریہ طاقتیں قادیانیوں کو ملت اسلامیہ کے خلاف مہرے کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ مجلس احرار اسلام نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور آزادی کے لیے جو جنگ لڑی وہ ہمارا قومی اور تاریخی ورثہ ہے۔ کشمیر کی آزادی سے ہمارا پون صدی کا تعلق ہے۔ مجلس احرار اسلام نے سب سے پہلے ڈوگرہ استبداد کے خلاف آواز بلند کی، ہم کشمیر کو پاکستان کا حصہ سمجھتے ہیں۔ افغانستان کے ساتھ ہمارے تاریخی، مذہبی اور سماجی تعلقات ہیں اور رہیں گے۔ عالم اسلام کی آزمائش کے اس دور میں، مرزا غلام قادیانی سے لے کر اب تک قادیانیوں نے ملت اسلامیہ کو جہاد و شہادت سے الگ کرنے کی

کوشش کی یہی اس فتنہ کی وجہ تخلیق تھی اور آج بھی قادیانی ٹولہ مسلمانوں کو جہاد کی راہ سے ہٹانے کے درپے ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ آج ہماری حکومت بھارتی مکروفریب کو سمجھے بغیر بالواسطہ طور پر جہاد کشمیر کو دہشت گردی تسلیم کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض الزام تراشی نہیں، مجاہدین پر پابندیاں لگانا اور ان کے قائدین کو گرفتار کرنا بھارتی مؤقف کی حمایت نہیں تو اور کیا ہے کہ آج بھی بعض سیاسی جماعتیں قادیانیت نوازی کا ثبوت دے رہی ہیں۔ اور جنرل مشرف کے پرنسپل سیکرٹری طارق عزیز الیکشن کے لیے ایک سیاسی جماعت میں قادیانی لابی کو مضبوط کر رہے ہیں۔ کانفرنس سے چودھری ثناءاللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مسلم لیگ (ن) کے احسن اقبال، مولانا محمد یوسف احرار، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، محمد رفیق غوری، مولانا اللہ وسایا قاسم، مولانا عبدالنعیم نعمانی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

مجلس احرار اسلام نے متحدہ مجلس عمل کی حمایت کا اعلان کر دیا

(مجلس شوریٰ کے اجلاس میں فیصلہ)

لاہور (۸ر ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ ملکی و بین الاقوامی حالات اور عالم اسلام کو درپیش خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے متحدہ مجلس عمل کی حمایت کرے گی۔ یہ فیصلہ جماعت کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقدہ مجلس شوریٰ ایک اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ متحدہ مجلس عمل نے جس پالیسی اور منشور کا اعلان کیا ہے وہ ملک کے موجودہ سیاسی حالات میں انتخابی عمل میں حصہ لینے والی دیگر سیاسی جماعتوں کی پالیسی اور جاری کردہ منشور کی نسبت ہمارے لیے قبول ہے۔ اس لیے مجلس احرار اسلام ملک میں ہونے والے آئندہ انتخابات میں اپنے تحفظات کے ساتھ متحدہ مجلس عمل کی حمایت کا اعلان کرتی ہے۔ تاہم اگر کسی حلقہ میں کسی امیدوار کا قول وفعل قرآن وسنت اور اسوۂ صحابہؓ سے متصادم ہو تو ایسی اطلاع ملنے پر مجلس احرار اسلام متبادل فیصلہ کرے گی۔ اگر کسی حلقہ میں کوئی قابل اعتراض امیدوار متحدہ مجلس عمل کے ٹکٹ پر یا کوئی قادیانی کسی بھی جماعت سے کھڑا ہو تو اس کی اطلاع مرکز کو دے کر مرکزی ہدایات کے مطابق اس خاص حلقہ میں کام کیا جائے، اس ضمن میں مزید معلومات کے لیے مرکزی دفتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے عراق پر امریکی دہشت گردی کو پورے عالم اسلام کے خلاف اعلانِ جنگ قرار دیا گیا ہے۔ اجلاس میں مولانا حق نواز شہیدؒ کے فرزند مولانا اظہار الحق کے سانحہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے حکومت کی نااہلی قرار دیا اور کہا گیا کہ یہ ملکی حالات کو مزید ابتر کرنے کی شعوری کوشش ہے۔ اجلاس میں سرکاری حلقوں میں قادیانیوں کے بڑھتے ہوئے اثر ونفوذ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اسے ملکی سلامتی کے حوالے سے انتہائی تشویشناک قرار دیا گیا۔

☆ جماعت کے مرکزی حسابات مجلس شوریٰ کے اجلاس میں پیش کیے گئے، جنہیں متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ البتہ حساب کو دیکھنے کے لیے ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔

☆ مرکز کو مضبوط کرنے کے لیے مرکزی فنڈ قائم کر دیا گیا ہے جس میں مختلف شاخوں نے سالانہ عطیات لکھوائے ہیں۔ جو شاخیں نہیں لکھوا سکیں وہ بھی فوراً سالانہ عطیات طے کر کے مرکز کو اطلاع کریں۔ نیز ۳۱ر دسمبر تک یہ عطیات مرکز کو پہنچائیں۔

اجلاس میں مرکزی نائب امیر محترم چودھری ثناء اللہ بھٹہ، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، مولانا محمد یوسف احرار، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، مولانا محمد مغیرہ، شفیع الرحمٰن احرار، صوفی غلام رسول نیازی، فیض الحسن فیضی ایڈووکیٹ، مولانا عبدالنعیم نعمانی، صوفی عبدالشکور، مولانا فقیر اللہ، حکیم عبدالغفور جالندھری، صوفی نذیر احمد سمیت دیگر اراکین شوریٰ نے شرکت کی۔

قادیانی ووٹروں کی تعداد اتنی قلیل ہے کہ وہ کسی جماعت کے نتائج کو متاثر نہیں کر سکتے

(عبداللطیف خالد چیمہ کا بی بی سی کی رپورٹ پر ردعمل)

ساہیوال (۱۴ ستمبر) مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بی بی سی کی اس رپورٹ کو انتہائی مضحکہ خیز اور خلافِ واقعہ قرار دیا ہے کہ ''۲۰ لاکھ سے ۲۵ لاکھ تک قادیانی آئندہ الیکشن میں ووٹ کاسٹ نہیں کریں گے''۔ خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیوں کی جانب سے انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان اقوام عالم اور پاکستانی شہریوں کو گمراہ کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ حالانکہ قادیانی اپنی متعینہ آئینی ودستوری مشیت تسلیم نہ کر کے بغاوت پر مبنی مؤقف اپنائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ قادیانی ووٹروں کی تعداد کا اعلان سرکاری طور پر کرے تاکہ حقیقت حال واضح ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ووٹروں کی تعداد اتنی قلیل ہے کہ وہ کسی جماعت کے نتائج کو متاثر نہیں کر سکتے۔

طالبان کی مظلومانہ شہادت میں امت مسلمہ کی حیات مضمر ہے (سید عطاء المہیمن بخاری)

حکمران قادیانیوں کو پناہ دے کر ملکی سلامتی کے خلاف خطرناک کھیل، کھیل رہے ہیں (مولانا اللہ وسایا)

معاشرے اور مولوی کے باہمی تعلق کو ختم کرنا امریکہ کے بس کا روگ نہیں (مولانا زاہد الراشدی)

شہداء ختم نبوت کی طرح شہداء امارت اسلامی افغانستان کا خونِ بے گناہی رنگ لا کر رہے گا (عبداللطیف خالد چیمہ)

(جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں عظیم الشان اجتماع سے مقررین کا خطاب)

ساہیوال (۱۴ ستمبر) ملک کی قدیم ومعروف دینی درسگاہ جامعہ رشیدیہ ساہیوال کا تین روزہ سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کے شب وروز سات عظیم الشان اجتماع منعقد ہوئے، جس میں مجلس احرار اسلام، جمعیت علماء اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور پاکستان شریعت کونسل کے قائدین سمیت ملک بھر سے جید علماء کرام اور دانشوروں نے خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اہل حق پر آزمائش بھی ان کے ایمان وتقویٰ کی سطح کے مطابق آتی ہے۔ طالبان کی مظلومانہ شہادت میں امت مسلمہ کی حیات مضمر ہے۔ ہم نے جس عقیدے کی جنگ لڑی ہے اُسی پر موت نصیب ہو جائے تو یہ خوش نصیبی اور کامیابی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بش کا یہ کہنا کہ ''امریکہ کی جنگ اسلام کے خلاف نہیں بلکہ دہشت گردی کے خلاف ہے۔ سراپا جھوٹ ومنافقت اور فراڈ ہے۔ اصل جنگ ہی اسلام اور اہل اسلام کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی اور دہشت گردی کے عنوان سے پراپیگنڈے کے زور پر مسلمانوں کو بدنام کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ دنیا اسلام کے سیاسی ومعاشی اور سماجی

انصاف کی برکات سے محروم رہے اور انسان دشمن استحصالی طاقتیں اپنا جال بدل بدل کر مذموم کھیل کھیلتی رہیں۔ مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ جامعہ رشیدیہ نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو قربانیاں دیں وہ ہماری دینی و قومی تاریخ کا روشن باب ہے۔ حکمران قادیانیت کو پناہ دے کر ملکی سلامتی کے خلاف خطرناک کھیل، کھیل رہے ہیں۔ سید امیر حسین گیلانی نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتب فکر کا یکجا ہو کر الیکشن لڑنا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اسلامی نظام کے نفاذ کے علمبردار اسلام دشمن اور امریکہ نواز قوتوں کے سامنے سینہ سپر ہو گئے ہیں۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ اقوام متحدہ اور اس کے ذیلی اداروں کی ترجیحات و مفادات اور امت مسلمہ کی ترجیحات و مفادات الگ الگ ہیں۔ عالمی استبداد کے شکنجے سے آزاد ہونے کے لیے ضروری ہے کہ عالم اسلام الہامی و آسمانی تعلیمات کی روشنی میں اپنا مؤثر لائحہ عمل طے کرے۔ انہوں نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود مدارس دینیہ گلی گلی بننا شروع ہو گئے ہیں۔ معاشرے اور مولوی کے باہمی تعلق کو ختم کرنا امریکہ کے بس کا روگ نہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اُسی ہزار ہمسائے افغانوں کو موت کے گھاٹ اتارنے والے اور ان کے اتحادی کبھی چین کی نیند نہ سو سکیں گے۔ شہداء ختم نبوت کی طرح شہداء امارت اسلامی افغانستان کا خون بے گناہی رنگ لا کر رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ رشیدیہ کے بانی مولانا حبیب اللہ رشیدی مرحوم کے تعلیمی و تحریکی مشن کو زندہ رکھا جائے گا اور ملکی و عالمی سطح پر قادیانی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ مولانا بشیر احمد شاد نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل کے اتحاد سے سیکولرازم کا راستہ روکا جائے گا اور ٹرین مارچ کے بعد اب روڈ مارچ کیا جائے گا۔ قاری عبدالحیٔ عابد نے کہا کہ مدارس پر پابندیاں لگانے والے اور فرعون و نمرود کا کردار ادا کرنے والے ان کا انجام بد کو بھی یاد رکھیں۔ مولانا محمد رفیق جامی نے کہا کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ قریب تر ہے۔ مولانا عطاء الرحمٰن شہباز نے کہا کہ ناموس صحابہؓ کے تحفظ کا سلسلہ جاری ہے اور جاری رہے گا، ہم عزیمت کے راستے کے مسافر ہیں۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ موجودہ دورِ حکومت میں سرکاری حلقوں میں قادیانیوں کا اثر و نفوذ بڑھ چکا ہے۔ مولانا عبید الرحمٰن ضیاء نے کہا کہ طاغوت اور اہل حق کی جنگ ازل سے ابد تک رہے گی۔ مولانا محمد انور شاہ بخاری، مولانا محمد اسلم ندیم، حافظ یٰسین گجر، حافظ غلام رسول، قاری عبدالغنی، مولانا عبدالباقی، مولانا کلیم اللہ رشیدی، قاری سعید بن شہید، طارق حفیظ، حافظ محمد اکرم احرار، ساجد حفیظ سمیت دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث مولانا حمید اللہ جان اور قاری عبدالحیٔ عابد نے طلبا میں اسناد تقسیم کیں۔ اجتماع کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جائے، سود ختم کیا جائے، مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، قادیانی جماعت پر پابندی لگائی جائے۔ جلسہ میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر عمل درآمد کی صورت حال کو انتہائی غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں قانون پر عمل درآمد کرایا جائے۔ جلسہ میں شہداء ختم نبوت ساہیوال قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔

سپریم کورٹ نے شہداء جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے قاتلین کے وارنٹ جاری کر دیئے

اسلام آباد (۱۹ ر ستمبر) سپریم کورٹ کے جسٹس قاضی محمد فاروق کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے ساہیوال کے دو مسلمانوں کے مقدمۂ قتل کے پانچ قادیانی ملزمان کے وارنٹ جاری کر دیئے ہیں۔ استغاثہ کی طرف سے چودھری علی محمد ایڈووکیٹ

نے پیروی کی جبکہ مقدمہ کے مدعی عبداللطیف خالد چیمہ بھی موجود تھے۔عدالت عظمٰی نے پانچوں قادیانی ملزمان الیاس منیر، محمد دین، حاذق رفیق، نثار اور عبدالقدیر کو آئندہ تاریخ پیشی پر حاضر ہونے کا حکم جاری کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق ۲۶/اکتوبر ۱۹۸۴ء کو قادیانیوں نے مسلح ہوکر جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے استاد اور مجلس احرار اسلام کے صدر قاری بشیر احمد حبیب اور طالب علم رہنما اظہر رفیق کو فائرنگ کرکے شہید کر دیا تھا۔سپیشل ملٹری کورٹ نمبر ۶۲ ملتان نے مقدمہ کی طویل سماعت کے بعد دو قادیانیوں کو سزائے موت اور چار کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔سزائے موت کا ایک قیدی ساہیوال جیل میں ہی مرگیا تھا جبکہ بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں ملٹری کورٹ کی طرف سے سنائی گئی سزاؤں کو تحفظ کے باوجود لاہور ہائی کورٹ نے تخفیف کرکے تمام ملزمان کو رہا کر دیا تھا۔شہداءِ ختم نبوت کیس کے مدعی اور مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کی طرف سے لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی گئی تھی، قریباً سات سال کے بعد سپریم کورٹ نے ۱۹/ستمبر کو پانچوں قادیانیوں کے وارنٹ جاری کیے ہیں۔

ننگے سر نماز پڑھنے کی ممانعت

☆**مولانا ثناء اللہ امرتسری** (اہلحدیث) کا فتویٰ: ''نماز کا مسنون طریقہ وہی ہے جو آنحضرت ﷺ سے بالدوام (زندگی بھر) ثابت ہے۔یعنی بدن پر کپڑا اور سر ڈھکا ہوا ہو، پگڑی یا ٹوپی سے''۔(بحوالہ ''فتاویٰ ثنائیہ، جلد ۱، صفحہ ۲۲۵)

☆**مولانا سید داؤد غزنوی**ؒ (اہلحدیث) کا فتویٰ: ''ابتداءِ عہد اسلام کو چھوڑ کر جبکہ کپڑوں کی قلت تھی۔اس کے بعد اس عاجز کی نظر سے کوئی ایسی روایت نہیں گزری جس میں بصراحت یہ مذکور ہو کہ نبی کریم ﷺ نے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مسجد میں اور وہ بھی باجماعت میں ننگے سر نماز پڑھی ہو، چہ جائیکہ معمول بنالیا ہو۔اس لیے اس بدرسم کو، جو پھیل رہی ہے، بند کرنا چاہیے''۔(بحوالہ ماہنامہ ''الاعتصام'' جلد ۱۱، شمارہ ۱۸)

☆**مولانا محمد امین سلفی** (سابق امیر جمعیت اہلحدیث) کے فتاویٰ: ''غرض کسی حدیث شریف سے بلاعذر ننگے سر نماز کی عادت اختیار کرنا ثابت نہیں۔محض بے عملی یا کسل (سستی) کی وجہ سے یہ رواج بڑھ رہا ہے، بلکہ جہلاء تو اسے سنت سمجھنے لگے ہیں...... کپڑا موجود ہو تو ننگے سر نماز پڑھنا یا ضد سے ہوگا یا قلتِ عقل سے۔نیز یہ ثابت ہوتا ہے کہ اچھے کپڑوں کے ساتھ تجمل سے نماز پڑھنا مستحب ہے اور مسنون ہے۔خذوا زینتکم کی آیت سے بھی اس کی وضاحت ہوتی ہے''۔(بحوالہ فتاویٰ علماء اہلحدیث، صفحہ ۲۸۸)

☆**مولانا عبدالغفار** (اہلحدیث) کا فتویٰ: ''ٹوپی یا عمامہ سے پڑھنا اولیٰ اور افضل ہے۔کیونکہ ٹوپی اور عمامہ باعث زیب وزینت ہیں''۔(بحوالہ ''فتاویٰ ستاریہ'' جلد ۳، صفحہ ۵۹)